# تعارفِ کتب

کتاب الصلوٰۃ (مترجم) ابن القیم    ترجمہ: مولانا عبدالرشید حنیف    صفحات : ۲۸۰

قیمت ۱۵/- روپے    پتہ : ادارہ علوم اسلامی ۔ جھنگ صدر

نماز کے سلسلے میں حضرت امام ابن القیم متوفی ۷۵۱ھ کی خدمت میں ایک استفتاء آیا تھا کہ:

(۱) عمداً تارک نماز واجب القتل ہے یا نہ؟ (۲) اگر واجب القتل ہے تو کیا اس کا قتل، قتلِ مرتد یا کافر سمجھا جائے گا یا گنہگار مسلم کا قتل متصور ہوگا۔ (۳) اس سے سارے عمل اکارت ہوتے ہیں یا نہ۔ (۴) نماز قضا ہو جائے تو کیا قضا ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اس کی کیا صورتیں ہیں (۵) تارک نماز کی جماعت کا کیا حکم ہے، ہوتی نہیں یا ہو جاتی ہے مگر مع الاثم؟ (۶) جماعت کے لیے مسجد شرط ہے؟ یا گھر میں بھی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ (۷) ٹھونگے مار کر نماز پڑھنے والے کی نماز ہوتی ہے یا نہیں؟ (۸) جس ہلکی پھلکی نماز کی حضورؐ نے تلقین فرمائی ہے اس کی کیا شکل ہے؟ یہ سب کچھ حضورؐ کی نماز کے آئینہ میں دکھائیے اور بالکل یوں کہ جیسے میں نے اس کا مشاہدہ کر لیا ہو!

حضرت امام ابنِ قیم نے ان امور کا تفصیلی جواب تحریر فرمایا ہے، اس کا انداز انتہائی بصیرت افروز، وجد آفریں اور دلنشیں ہے، مگر یہ سارا جواب عربی میں تھا۔ فاضل نوجوان حضرت مولانا عبدالرشید حنیف جھنگوی کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ انہوں نے اس کتاب کا اردو میں ترجمہ کر کے اردو خوان قارئین پر خصوصی کرم کیا ہے۔ ترجمہ آسان، کافی حد تک بامحاورہ اور سلیس ہے۔ اسے ذیلی سرخیوں کے ساتھ آراستہ کر کے کتاب کو اور سہل بنا دیا ہے۔ جنہیں نماز اور آخرت عزیز ہے انہیں اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ موضوع گو علمی نوعیت کا ہے مگر امام عالی مقام کا بیان اور اسلوب ایسا ہے کہ "زبان اُن کی اور بات میری" والی بات بن گئی ہے۔

ترجمہ بعض جگہ، ترجمہ تو رہتا ہے مگر مناسب ترجمانی کے لحاظ سے کہیں کہیں اس میں تشنگی محسوس ہونے لگتی ہے۔ امید ہے کہ مکرر اشاعت کے مرحلہ میں اس کی بھی تلافی کر دی جائے گی۔